الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حکم کے مطابق نکاح میں عورت کا ولی ہونا شرط ہے۔

سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لانِکَاحَ إلا بِوَلِيّ. (سنن أبي داود، النكاح: 2085، سنن ترمذي، النكاح: 1101، سنن ابن ماجه، النكاح: 1881) (صحیح

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

دوسری حدیث میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أيُّما امرأةٍ نكحَتْ بغيرِ إذنِ مَوَاليها فنِكَاحُها باطِلٌ، فنِكَاحُها باطِلٌ، فنِكَاحُها باطِلٌ. (سنن أبي داود، النكاح: 2083، سنن ترمذي، النكاح: 1102) (صحیح

جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔

آپ اپنے والدین کو راضی کر لیں، کیونکہ وہ آپ سے بہتر جانتے ہیں کہ آپ کے لیے یہ رشتہ بہتر ہے کہ نہیں، کیونکہ بعض اوقات انسان جذبات کی بنیاد پر فیصلہ کر لیتا ہے لیکن درحقیقت اس کا فیصلہ درست نہیں ہوتا۔

اگر وہ لڑکا دین دار ہے تو آپ کے والدین کو چاہیے کہ وہ آپ کا رشتہ وہاں کر دیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إذَا خطَبَ إلَيكُم مَن ترضَونَ دِينَهُ وخُلُقَهُ فزوِّجوهُ إلَّا تَفعَلوا تَكُن فِتنَةٌ في الأرضِ وفَسادٌ عَرِيضٌ. (سنن ترمذي، النكاح: 1084) (صحیح

جب تمہیں کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام دے، جس کی دین داری اور اخلاق سے تمہیں اطمینان ہو تو اس سے شادی کر دو۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد عظیم برپا ہو گا۔

**واللہ أعلم بالصواب.**

## محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

3- فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب

4- فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب